حرفِ اوّل

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حکمت قرآن کے اجراء کی ''سلور جوبلی''

بحمد اللہ ماہِ دسمبر ۲۰۰۶ء کی اشاعت پر حکمت قرآن کے اجراء کے ۲۵ سال مکمل ہو گئے ہیں۔ اس عرصے میں ادارہ حکمتِ قرآن کی بھر پور کوشش رہی ہے کہ اس ماہانہ جریدے کے ذریعے قرآن حکیم کے علم و حکمت کی مقدور بھر اشاعت کی جائے۔ فہمِ قرآن خواہ تذکر و تذکیر کے درجے میں ہو یا تفکر و تدبر کے درجے میں' ہمارے خیال کے مطابق اس کے لیے حدیثِ نبویؐ کی رہنمائی ناگزیر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حکمت قرآن کی تیاری میں قرآن حکیم کی آیاتِ بینات کے ساتھ ساتھ احادیثِ نبویؐ سے بھی بھر پور استفادہ کیا جاتا ہے۔

قرآن حکیم اور احادیثِ نبویہؐ سے صحیح طور پر استفادے کے لیے ایک انتہائی اہم چیز یہ ہے کہ ان کے پڑھنے والے کے اندر اِن مصادرِ ہدایت کے تقاضوں کے مطابق اپنے آپ کو بدلنے کا پختہ عزم و ارادہ موجود ہو۔ تبدیلی کا یہ عمل جہاں اشخاص سے انفرادی سطح پر درکار ہے وہیں قرآن وسنت کے ماننے والوں سے ہیئتِ اجتماعیہ کی سطح پر بھی مطلوب ہے۔ اس بات کا شعوری احساس اس لیے ضروری ہے کہ دین کے بہت سے مطالبے اور تقاضے اکثر انسانوں کی خواہشوں اور چاہتوں سے بالکل مختلف ہیں' ان کے تصورات اور نظریات بھی بالعموم قرآن وسنت سے مختلف ہیں اور ان کے معاملات اور تعلقات بھی قرآن وسنت کی مقرر کردہ حدود سے ہٹے ہوئے ہیں۔ اندریں حالات دو قسم کے رویے ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو عزم و ہمت سے تہی ہیں' وہ اس خلیج کو پاٹنے کی ہمت نہیں کر پاتے جو وہ اپنے اور قرآن وسنت کے مابین حائل پاتے ہیں۔ اس لیے کہ وہ محسوس کرتے ہیں کہ اگر وہ اپنے عقائد و نظریات اور اعمال کو قرآن وسنت کے مطابق بنانے کی کوشش کریں تو انہیں ذہنی و فکری اعتبار سے نیا جنم لینا پڑے گا' ان کا اپنا ماحول ان کے لیے اجنبی بن جائے گا اور جن لذّات سے وہ مستفید ہو رہے ہیں ان سے مستفید ہونا تو الگ بات' بعید نہیں کہ قید و بند کی صعوبتوں سے بھی دوچار ہونا پڑے۔ لہٰذا یا تو وہ یہ کہتے ہوئے اپنی خواہشات کے پیچھے چل پڑتے ہیں کہ قرآن وسنت کا راستہ ہے تو بالکل صحیح لیکن اس پر ہمارا چلنا نہایت مشکل ہے' اور یا وہ اپنی کمزوریوں کو عزیمت اور اپنے نفاق کو ایمان کے روپ میں پیش کرنے کے لیے جھوٹی اور باطل تأویلات کے ذریعے سے باطل کو حق کے روپ میں پیش کرنے کی سعی کرتے ہیں۔ اس رویے کے برعکس اصحابِ ہمت و عزیمت یہ فیصلہ کرتے ہیں کہ خواہ کچھ بھی ہو وہ ہر قسم کی قربانیاں دے کر اور ہر نوع کے مصائب جھیل کر اپنے آپ کو حتی الامکان قرآن وسنت کے مطابق بنانے کی کوشش کریں گے۔ نتیجتاً وہ اپنی نیت اور ہمت کے مطابق اللہ کی طرف سے اس کی توفیق پاتے ہیں۔

رجوع الی القرآن کے انہی دو پہلوؤں کا مظہر ہیں وہ تحریکیں جو اب اپنے عہدِ طفولیت سے گزر کر بحمد اللہ شباب کی حدود میں داخل ہو چکی ہیں۔ انجمن ہائے خدام القرآن کی صورت میں رجوع الی القرآن کا فکری و نظری عنصر نمایاں ہے' جبکہ تنظیم اسلامی اس کے عملی اور سیاسی پہلو کی امین ہے۔ ماہِ دسمبر میں مرکزی انجمن خدام القرآن کا چوبیسواں سالانہ اجلاس منعقد کیا جا رہا ہے۔ اسی نسبت سے حکمتِ قرآن کے اس شمارے میں مرکزی انجمن خدام القرآن کے مختلف شعبوں کی کارگزاری کی سالانہ رپورٹ بھی شامل ہے۔ واضح رہے کہ یہ شمارہ نومبر دسمبر کی مشترکہ اشاعت کی حیثیت رکھتا ہے۔ ○○